سوال

(136)زیورات کی زکوۃ کے بارے میں صحیح قول اور زیورات کی زکوۃ کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواتین جو زیورات زینت کے لیے استعمال کرتی ہیں، ائمہ اربعہ۔۔۔ جزاہم اللہ خیرا الجزاء۔۔۔ کی آراء ان زیورات کی زکوۃ کے بارے میں مختلف ہیں۔ کسی نے کہا کہ ان میں زکوۃ مشروط طور پر واجب ہے، کسی نے کہا کہ ان میں زکوۃ واجب ہی نہیں ہے اور کسی نے یہ کہا ہے کہ ان میں کسی بھی قسم کی شرط کے بغیر زکوۃ واجب ہے۔ آپ کے نزدیک ان میں سے کون سی رائے مناسب ہے؟ جزاکم اللہ خیرا

نیز اگر زیورات میں زکوۃ واجب ہے تو کیا وہ بازار کے موجودہ نرخ کے مطابق نکالی جائے؟۔۔۔ حالانکہ اگر انسان انہیں بازار میں بیچنا چاہے تو اسے وہ قیمت نہیں مل سکتی جس پر اس نے خریدا تھا۔۔۔ یا اس پرانے نرخ کے مطابق ادا کرے جس پر اس نے خریدا تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ استعمال ہونے والے زیورات کی زکوۃ کے بارے میں قدیم وجدید ہر دور میں بہت اختلاف رہا ہے لیکن میرے نزدیک مختار قول یہ ہے کہ ہر سال زیورات کی زکوۃ ادا کرنا لازم ہے، خواہ خواتین انہیں پہنتی ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ اس قول کے دلائل بہت قوی ہیں۔ زکوۃ ادا کرتے وقت ان کی موجودہ قیمت کا حساب لگایا جائے گا اور اس کے حساب سے زکوۃ ادا کی جائے گی، یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ ان کی قیمت خرید کیا تھی، خواہ وہ کم تھی یا زیادہ اور پھر کل قیمت کا چالیسواں حصہ (یعنی اڑھائی فی صد) بطور زکوۃ ادا کر دیا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 122

محدث فتویٰ